پروگرام طلوع

63

Excellent!
Dec 18, 1985

1

تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کسی فرد یا قوم پر زوال کے سیاہ بادل منڈلاتے ہیں تو اِس تباہی و بربادی کے پیچھے اُسکی اپنی نافرمانی اور غلط حکمتِ عملی کارفرما ہوتی ہے ۔ جو اُسے عروج سے دور اور زوال کے قریب کرتی ہے حکمتِ عملی سیاسی ہو یا ازدواجی دونوں صورتوں میں الٰہی رہنمائی کی اشد ضرورت ہے ۔ ورنہ نہ تو عروج حاصل ہو سکتا ہے اور نہ ہی تباہی و بربادی سے بچا جا سکتا ہے ۔

یہ ایسا ہی غلط ازدواجی حکمتِ عملی کا تباہ کن اثر اُس وقت ظاہر ہوا جب یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط کے بعد اُسکا بیٹا یہورام تخت نشین ہوا ۔ یہورام نے اخی اب کی بیٹی عتلیاہ سے شادی کی تھی جس نے یہوداہ میں اپنی ماں ایزبل کی تندمزاجی اور بعل کی غلیظ پرستش متعارف کروائی ۔ معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ آسا اور یہوسفط نے کیا تھا اُس پر پانی پھر گیا ۔

آٹھ سال بعد یہورام کی جگہ اُسکا بیٹا اخزیاہ تخت نشین ہوا مگر ایک ہی سال کے اندر وہ اُس بے رحم تباہی میں ہلاک ہو گیا جس سے اسرائیل کے یاہو نے اخی اب کے خاندان کو ختم کر دیا عتلیاہ بچ گئی اور اُس نے عنانِ حکومت خود سنبھالنے کے بعد سوائے چھوٹے بچے یوآس کے تمام شاہی خاندان کو قتل کر دیا اور چھ سال تک وہ یہوداہ کیلئے ایزبل سے بھی زیادہ ظالم ثابت ہوئی ۔ بائیبل مقدس میں دوسرا سلاطین ۱۱ باب اسکی پہلی تین آیات میں لکھا ہے ۔ " جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُسکا بیٹا مر گیا تب اُس نے اٹھ کر بادشاہ کی ساری نسل کو نابود کیا ۔ پر یورام بادشاہ کی بیٹی یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور اُسے ان شہزادوں سے جو قتل ہوئے چپکے سے جدا کیا اور اُسے اُسکی دایہ سمیت بستروں کی کوٹھری میں کر دیا اور انہوں نے اُسے عتلیاہ سے چھپائے رکھا وہ مارا نہ گیا اور وہ اُسکے ساتھ خداوند کے گھر میں چھ برس تک چھپا رہا اور عتلیاہ ملک میں سلطنت کرتی رہی ۔"

اب داؤد کی نسل میں سے صرف ایک ننھا بچہ باقی رہ گیا تھا جبکہ داؤد کے تخت پر ایک بُت پرست ملکہ قابض تھی ۔ یوں داؤد کی نسل تباہی کے کنارے پر پہنچ گئی اور یہوسفط کی غلط ازدواجی حکمتِ عملی کے پھل نہایت کڑوے ثابت ہوئے ۔

آخر کار عتلیاہ ایک سرکشی میں قتل کر دی گئی جسکا راہنما معمر سردار کاہن یہویدع تھا ۔ پھر یہویدع نے کم عمر یوآس کو تخت پر بٹھا دیا ۔ کچھ برسوں تک تو یوں محسوس ہوا جیسے بادشاہت میں دوبارہ پاکیزگی کے وہی دن لوٹ آئے ہوں ۔ مگر یہویدع کی موت کے بعد دوبارہ زوال کا رجحان پیدا ہو گیا اور یوآس کے عہد میں زکریاہ نبی کی شہادت ہوئی ۔

اِس کے بعد امصیاہ ، عزریاہ اور یوتام کے جو تین عہدِ حکومت ہوئے اُن میں سے عزریاہ کا عہدِ حکومت سب سے زیادہ قابلِ ذکر ہے ۔ اُسکا 52 سالہ عہدِ حکومت پُر حیات اور کافی حد تک خوشحال تھا ۔ اُسکی کامیابیاں اُسکی تباہی کا باعث بنیں ۔ اُس نے "دھٹائی" کر کے بخور جلایا جو کاہن کا کام تھا نہ کہ بادشاہ کا ۔ چنانچہ اُس کے جسم پر خدا کی طرف سے کوڑھ کی بیماری پھوٹ نکلی جس سے وہ تامرگ تندرست نہ ہو سکا ۔

بُت پرستی کے اثرات بڑھتے ہی گئے اور وہ آخز بادشاہ کے عہدِ حکومت میں کھلم کھلا عام برگشتگی کی صورت اختیار کر گئے ۔ ہر جگہ بعل کے بتوں اور مذبحوں کے ہونے کے باوجود بھی وہ مطمئن نہ تھا اور اُس نے " اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا " ۔ یعنی اُنہیں مولک دیوتا کی پرستش میں قربان کر دیا ۔ بائبل مقدس میں دوسرا سلاطین 16 باب اُسکی پہلی 4 آیات میں لکھا ہے ۔ " رملیاہ کے بیٹے فقح کے سترھویں برس سے شاہِ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز سلطنت کرنے لگا اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو بیس برس کا تھا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں بادشاہی کی اور اُس نے وہ کام نہ کیا جو خداوند اُسکے خدا کی نظر میں بھلا ہے جیسا اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا ۔ بلکہ وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا اور اُس نے اُن قوموں کے نفرتی دستور کے مطابق جنکو خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو بھی آگ میں چلوایا اور اونچے مقاموں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اُس نے قربانی کی اور بخور جلایا ۔"

اِس اخلاقی زوال کے بعد ہی سیاسی تنزل شروع ہوا ۔ آخز نے ادومیوں ، فلستیوں ، ارامیوں اور زوال پذیر اسرائیل کے حملوں سے تنگ آکر اُن سے بچنے کیلئے اسور کے ساتھ جو اُس وقت اپنی طاقت کے عروج پر تھا بھاری خراج دے کر ایک دفاعی اتحاد کر لیا ۔

سامعین ! اِس منزل پر ہم یہوداہ کے اولین انبیاء کے زمانے تک آ گئے ہیں جن کی تصنیفات ہم تک پہنچی ہیں یعنی یوایل ، عاموس ، میکاہ ، ناحوم اور یسعیاہ ۔ یسعیاہ نبی کی پیغمبرانہ تصنیفات کو مناسب طور پر پانچویں انجیل کا نام دیا گیا ہے ۔ وہ چار عہدِ حکومت کے دوران وقتاً فوقتاً منادی ، اصلاح اور پیشین گوئی کرتا رہا ۔ حزقیاہ کے عہدِ حکومت میں یسعیاہ سب سے نمایاں شخصیت تھا ۔ درحقیقت یہ یہوداہ کا پہلا نبی ہے جو بادشاہ اور کاہن دونوں ہی سے زیادہ نمایاں تھا ۔ اسرائیل کی بادشاہت میں ایلیاہ اور الیشع دونوں نے اپنی بہادرانہ شخصیتوں کے مقابلے میں اُن بادشاہوں کو پست کر دیا ۔ لیکن یہوداہ میں یسعیاہ پہلا نبی تھا جس نے ایسی ہی حیثیت اختیار کی ۔ وہ نبی کے علاوہ مدبر بھی تھا اور اکثر شاہی دربار میں موجود ہوتا تھا ۔ اُسکا جوشیلا پیغام آخز کے عہدِ حکومت میں فضول سمجھا جانے

کے باوجود آخر کار موثر ثابت ہوا۔ جب شمالی سلطنت اُس جنگ کے سبب سے جو اسور
کے ساتھ ہو رہی تھی دم توڑ رہی تھی تو حزقیاہ نے یسعیاہ نبی کے مشورے سے حوصلہ کرکے مذہبی اصلاح
کرنے سے دوبارہ یہوداہ میں نئی زندگی کی رُوح پھونکی۔ داؤد کے زمانے سے اُس وقت تک کوئی ایسا
شہزادہ تخت پر نہ بیٹھا تھا جو اپنا پاکیزہ مقصد لے کر اُسے لگاتار انجام دینے میں ثابت قدم رہا ہو۔
بعل کی مکروہ پرستش اور مولک کی خوفناک رسومات نے یہوواہ کی عبادت کے سامنے شکست کھائی۔
حزقیاہ نے موسیٰ کے بنائے ہوئے اُس پیتل کے سانپ کو برباد کر دیا جو اُن کی بت پرستی کا معبود بن
چکا تھا۔ اِس کے علاوہ اُس نے یروشلیم میں عیدِ فسح کی رسم کو بحال کرکے اسرائیل کے باقی ماندہ لوگوں کو
بھی اُسے منانے کی دعوت دی۔

اسور کے بادشاہ سنحیرب کا مشہور حملہ اِس عہدِ حکومت کے دوران ہوا۔ آخر شاہِ اسور کا باجگزار
ہو گیا تھا مگر یسعیاہ نبی کی ہدایت کے خلاف حزقیاہ نے اسوریوں سے علیحدگی اختیار کر لی اور مصریوں سے
اتحاد کرکے شاہِ اسور کو خراج دینے سے انکار کر دیا۔ سنحیرب نے یہودیہ پر حملہ کیا۔ وہ بہت سے شہروں
پر قابض ہو گیا اور دو لاکھ افراد کو قیدی بنا کر ساتھ لے گیا۔ اِس کے بعد اُس نے یروشلیم کا محاصرہ کیا
لیکن جب مصری حملے کا خطرہ پیدا ہوا تو وہ اُس طرف متوجہ ہوا لیکن ایک پُراسرار آفت کے سبب
سے ایک ہی رات میں اُسکے ایک لاکھ پچاسی ہزار فوجی مر گئے۔

سامعین! آپ نے دیکھا کہ جب انسان خدا سے باغی ہو کر شیطان کی مکروہ راہوں پر
چل نکلتا ہے۔ تو خدا اپنے برگزیدہ بندوں کے ذریعے۔ گمراہ، برگشتہ۔ کمزور، لاچار
اور شکستہ انسان کو شیطان سے مقابلہ کرنے اور آگے بڑھنے کی ہمت بخشتا ہے۔ کہ جیتیں گے ہم
پیارو جاگو ہارے گا شیطان۔ ہمت باندھو۔ آگے بڑھو۔ لو کروس کا نشان۔ جلدی کرو
سناؤ سب کو یسوع کا فرمان۔ پاپی بچتے جاتے لاتے ہیں جو ایمان۔
ہمت باندھو۔ جاگو پیارو۔ لو کروس کا نشان۔

S.NO 166. DVR 0.15 ، 3-39 گیت ؎ پیارو ہمت باندھو۔

ابھی آپ نے جنوبی سلطنت یعنی یہوداہ کے دوسری مرتبہ زوال میں گرنے اور پھر عروج پر
پہنچنے کے بارے میں سُنا - ہمارا اگلا پروگرام بھی یہوداہ ہی کے بارے میں ہے کہ کس طرح
وہ تیسری مرتبہ زوال میں گرے اور کس طرح خدا نے انہیں پھر عروج تک پہنچایا - ہمیں یقین ہے
کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل
ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے -

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی
کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اس پروگرام کا مسودہ حاصل
کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 63 طلب کریں -
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اس پروگرام کے آخر میں کریں گے -
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا -

/

اب اجازت دیجیئے و
خدا حافظ